بسم اللہ الرحمن الرحیم

القاعدہ برصغیر

تاریخ: ۱۰ جنوری، ۲۰۱۵ء

اِنہیں سمجھو... انہیں جانو!

[پاکستانی فوج کے ہاتھوں ایک سو پچاس مجاہدین کو جعلی مقابلوں میں شہید کرنے اور عفت مآب بہنوں کی گرفتاری کے المناک واقعے پر]

بسم اللہ والحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول للہ امابعد

سانحۂ پشاور کے بعد سینکڑوں کی تعداد میں مجاہد بھائیوں کو تشدد کے بعد جعلی مقابلوں میں شہید کیا گیا جو کئی سالوں سے فوج کے تعذیب خانوں میں قید تھے... اسی طرح سوات میں کئی عفت مآب بہنوں کو قید خانوں میں ڈال دیا گیا... !!انا للہ وانا الیہ راجعون!... اللہ ہمارے ان بھائیوں کی شہادت قبول فرمائے، ہماری ان بہنوں کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں ظالموں کی قید سے نجات دے اور ہمیں اپنے ان بھائی بہنوں پر ظلم ڈھانے والے ظالموں سے انتقام لینے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ پشاور اور ایسے تمام واقعات کے، کہ جن میں بے گناہ عوام، بچے و خواتین یا غیر مقاتلین ہدف ہوں، ہم شدید مخالف ہیں، انہیں غیر شرعی سمجھتے ہیں، ایسے ہر واقعے پر ہمیں دکھ ہوتا ہے، اس قسم کے واقعات کو روکنا ہم اپنا شرعی فریضہ سمجھتے ہیں اور چونکہ ان واقعات سے ہمارے مقاصد اور اہداف مبہم ہو جاتے ہیں، اسلئے ایسے واقعات کو نظام کفر کی مزید تقویت کا باعث بھی سمجھتے ہیں۔ مگر سوال ہے... کہ کیا یہ سب کچھ بیٹھے بٹھائے ہوا...؟ ظلم کے خلاف اٹھنے والوں نے بغیر کسی سبب، زخم اور درد کے یہ قابل افسوس قدم اٹھایا... یہاں تک کہ ۱۳۵ سے زیادہ جانیں لیں اور اپنے آپ کو بھی ختم کر ڈالا...؟؟ سوال یہ ہے کہ یہ کیسا ظلم تھا جس نے ان کو ایسا انتقام لینے پر مجبور کیا؟

سوچیے... کیوں...؟

کیا فوج کا یہ ظلم، اصولوں سے عاری اور اسلام سے غداری پر مبنی رویہ ہی اس سب کچھ کا ذمہ دار نہیں؟

کیا سانحہ پشاور اور اس جیسے واقعات کا اوّلین سبب اور بڑا مجرم بھی یہ فوج ہی نہیں!!! اور کیا فوجی جبر و قوت کے ایسے خونیں استعمال سے یہ سلسلہ رک جائے گا؟

http://www.twitter.com/UsamaMahmood35 | Email: usamamahmood148@gmail.com

آج حقیقت یہ ہے کہ سانحہ پشاور کی آڑ لیکر ظالم فوج، سیکولر سیاستدانوں اور لادین دانشوروں کی تمام دوڑ دھوپ کا ایک ہی مقصد ہے کہ بس بدکاری، بے دینی اور ظلم کی حفاظت کرنے والا یہ نظام قائم رہے!! ان کا ظلم جاری، عیاشیاں محفوظ اور کفریہ نظام قوی ہو۔۔!!

اے مجاہدو!۔۔اے اپنی دنیا آخرت کی خاطر قربان کرنے والے اللہ کے شیر و!

فوج کے اس ظلم اور نظام کفر کی اس اندھیری رات سے نکلنے کا ایک ہی رستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ۔۔۔ ہم نظام ظلم کی قیادت اور اس نظام کا دفاع کرنے والی اس مجرم فوج کو ہی مکمل ترکیز کے ساتھ نشانہ بنائیں، اس فوج ہی کو اپنا ہدف بنائیں کہ جس نے مسلمانان پاکستان پر ظلم کی تمام حدیں پار کر ڈالی ہیں، اس فوج اور عسکری اداروں ہی کو اپنے نشانہ پر رکھیں جو امریکیوں اور ظلم و بدکاری کو تحفظ فراہم کرنے والے اس نظام کے دفاع کے لئے مسلمانوں کے قتل عام پر اجرت پاتے ہیں۔۔۔

اس موقع ہم جہاد میں مصروف جماعتوں اور ان میں موجود مجاہد بھائیوں سے یہ درخواست بھی کرتے ہیں۔۔ کہ **اے مجاہد بھائیو! اس ظلم سے ہم نجات پاسکتے ہیں اور نہ اپنے رب کو راضی کرسکتے ہیں جب تک معصوم اور مجرم میں فرق نہ کرلیں اور جب تک ہم اپنی محبوب قوم، بے گناہ مسلمانانِ پاکستان کو حقیقی تحفظ و راحت پہنچانے والے نہ بن جائیں۔ ہم ایک دعوت، ایک پیغام اور ایک مقصد لے کر اٹھے ہیں، ہمارے اس مقصد پر گرد ڈالنے اور ہمیں اپنوں میں ہی بدنام اور قابل نفرت بنانے کے لئے انس و جن کے سارے شیاطین اور سب دشمن ایک ہو گئے ہیں۔ اس لئے ہماری ہر کارروائی، ہر قدم اور ہر قول ہماری دعوت و پیغام کو تقویت دینے والا ہو۔ ہمارا ہر اقدام اور ہر قول ہماری اصل پہچان پر ڈالا گرد صاف کرنے والا ہو۔ اور محترم بھائیو! شریعت کا پاس رکھنا ہی ہماری جنگ میں کامیابی ہے، شریعت ہی ہمیں حکمت کا پاس رکھنے کی تلقین کرتی ہے اور اسی سے ہمارے رب کی نصرت اترے گی۔ ان شاء اللہ**

اللہ ہمیں امریکا اور اس کے غلام، پاکستان کے حکمرانوں اور افواج کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت فرمائے، جو دین کے حقیقی دشمن ہیں اور جن کے ظلم و جبر نے مسلمانانِ پاکستان پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے۔ اللہ ہمیں اپنی قوم، بچوں خواتین اور بے گناہ عوام کے لئے رحمت اور سکون کی امید ثابت فرمائے۔ آمین

اور اے میری محبوب قوم!

اے میری وہ قوم جسے دہائیوں سے ظلم و جبر کے تحت زندگی گزارنے پر مجبور کیا گیا ہے، اے قوم جس کا دین و دنیا عرصہ دراز سے حملہ آوروں کی زد میں ہیں۔۔۔ اے میری قوم! وہ قوم کہ جسے غیروں نے بھی لوٹا ہے اور اپنوں نے بھی لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی!!! اے قوم!! کہ جس کو دنیا کے سبز باغ دکھا کر سرے عام اسکی دنیا و آخرت دونوں تباہ کیا جارہا ہے!!

اے پیاری قوم!! مجاہدین ظلم مٹانے اور شریعت کے قیام کے لئے نکلے ہیں، ان کا مقصد اور ہدف جان لو! یہ بھی انسان ہیں، غلطی اور کوتاہی ان سے بھی ہو سکتی ہے مگر اکثریت اچھے و برے، معصوم و مجرم اور مقاتل و غیر مقاتل میں فرق کرنے والی ہے!! پیاری قوم اپنے محسنوں کو پہچانو! اُن مجاہدین کو پہچانو جو آپ کے دین اور دنیا کی حفاظت کی خاطر قربانیاں دے رہے ہیں۔

ان مجاہدین کو پہچانو! انہیں کیری لوگر بل سے مدد ملتی ہے نہ ڈیفنس میں پلاٹ لینے کی امید نے میدان میں اتارا ہے۔ یہ تنخواہ، پروموشن اوراسٹیٹس کے لئے نہیں نکلے ہیں۔ یہ تو اپنی دنیا، اپنی راحت اوراپنا سکون قربان کررہے ہیں، یہ تو دربدر ہیں، ان کے بچے شہید کئے گئے، ان کی مائیں اور بہنیں گرفتار کی گئیں، ان پر تشدد کے پہاڑ توڑدیئے گئے۔۔ یہ سینکڑوں مجاہدین صرف آج سانحہ پشاور کے بعد شہید نہیں ہوئے، پچھلے ایک دہائی سے روزانہ کی بنیاد پر یہ شہادتیں دے رہے ہیں، قیدخانے تنگ پڑگئے، مگر یہ رک نہیں رہے ہیں، جھک نہیں رہے ہیں ۔۔کیوں۔۔؟؟ اس لئے کہ انہیں عقیدے نے اٹھایاہے، آخرت کی فکراوراس دنیامیں رب کی اطاعت کے غم نے انہیں گھروں سے نکالاہے۔ ظلم کی رات ختم کرنے اور شریعت کی پُرنور سحر کی امیدنے ان کا آرام چھینا ہے۔ یہ آپ ہی میں سے ہیں!! انہیں پہچانیے! آپ کے بیٹے اورآپ کے بھائی ہیں۔۔ اللہ سب مجاہدین کوراہِ ہدایت پر چلائے، ہمیں اور آپ سب کو حقیقی کامیابی اور اصل نقصان کا ادراک دے اور ہمیں آخرت کا سودا کرنے کی توفیق دے۔آمین یارب العالمین ۔

وآخردعوانا ان الحمدلله رب العالمين

وصلی الله علیٰ النبی الکریم